کیا عورت قربانی کا جانور اپنے ہاتھوں سے ذبح کرسکتی ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13427

تاریخ اجراء: 24ذی الحجۃ الحرام1445ھ/01جولائی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت اپنا قربانی کا چھوٹا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرسکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسلمان عورت اپنا قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرسکتی ہے، اُس کے ہاتھ کا ذبیحہ حلال ہے، بشرطیکہ وہ جانور ذبح کرنا جانتی ہو اور صحیح طریقے سے جانور ذبح کرے۔

چنانچہ تنویر الابصار مع دِرِ مختار میں ہے: ”(وشرط کون الذابح مسلماً)۔۔۔(ولو) الذابح (۔۔۔امرأۃ أو صبیا یعقل التسمیۃ والذبح) ویقدر۔“یعنی ذبح کرنے والے کا مسلمان ہونا شرط ہے، اگرچہ ذابح عورت ہو یا ایسا بچہ ہو جو بسم اللہ پڑھ لیتا ہو اور ذبح کو جانتا ہو اور ذبح کرنے پر قادر بھی ہو۔ (تنویر الابصار مع الدرالمختار، کتاب الذبائح، ج09، ص496-495، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً)

النتف فی الفتاوی میں ہے: ”فان ذبح کل مسلم۔۔۔حلال رجلا کان او انثی حرا کان او عبدا جنبا کان او طاھرا“یعنی ہر مسلمان کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے خواہ ذبح کرنے والا مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، ناپاک ہو یا پاک ہو۔ (النتف فی الفتاوی، ص147، مطبوعہ بیروت، ملتقطا)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ”عورت کے ہاتھ کا ذبیحہ جائز ہے یا نہیں؟“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”مسلمان عورت کے ہاتھ کا ذبیحہ جائز ہے جبکہ وہ ذبح کرنا جانتی ہو اور ٹھیک ذبح کردے۔ واللہ تعالٰی اعلم۔“ (فتاوی رضویہ، ج20، ص251، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک دوسرے مقام پر سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: ”عورت ولڑکے کا ذبیحہ اگر وہ قواعد وشرائطِ ذبح سے واقف ہیں اور مطابق شرع ذبح کرسکتے ہیں بلاریب حلال ہے۔“ (فتاوی رضویہ، ج20، ص304، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net